اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَدَنی مذاکرے کے سُوال جواب

19 ربیع الاول 1444ھ	عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی	15، اکتوبر 2022ء

سوال: حوصلہ افزائی کے کیا فائدے ہیں؟

جواب: حوصلہ افزائی سے کمزور طاقتور ہو جائے گا، سُست بھی ہوگا تو امید سے زیادہ کام کرے گا، حوصلہ افزائی سے کُند ذہن بچے آگے بڑھ جاتے ہوں گے، ایک احتیاط ضروری ہے کہ اس میں جھوٹ نہ بولا جائے، جیسے کسی کو چوٹ لگ جائے تو اس کی حوصلہ افزائی کے لیے کہہ دیا جاتا ہے کہ ماشاء اللہ یہ تو بڑے صبر والا ہے، یہ تو ایسا ہے کہ جیسے اسے کچھ ہوا ہی نہیں، حالانکہ وہ رو رہا ہوتا ہے یا اس کا منہ پھُولا ہوا ہوتا ہے، بے چینی اس سے ظاہر ہو رہی ہوتی ہے، اس طرح کہنا جھوٹ ہوگا، اس طرح کا جھوٹ ہمارے معاشرے میں بہت ہے، اس سے بچنا ضروری ہے۔ البتہ جس کی حوصلہ افزائی کی جائے وہ آزمائش میں مبتلا ہو سکتا ہے جیسے وہ پھُول سکتا ہے (یعنی اپنے آپ کو بھُول سکتا ہے)، وہ ریاکاری اور حُبِّ جاہ میں مبتلا ہو سکتا ہے وغیرہ، حوصلہ افزائی کے اس طرح کے سیاہ پہلو بھی ہیں، اللہ پاک ہمیں ریاکاری اور حُبِّ جاہ سے بچائے۔

سوال: ریاکاری کی تعریف کیا ہے؟

جواب: نیک کام یا عبادت اس لیے کرنا کہ لوگوں یا فلاں شخص کے دل میں میرا مقام پیدا ہو جائے، تأثر (Impression) اچھا پڑے یا مال مل جائے، یہ ریاکاری ہے۔

سوال: جس کو لوگ نہ سمجھاتے ہوں، اس بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟

جواب: خدا کی قسم! اس کے لیے بہت بڑی بدنصیبی ہے جسے کوئی نہ سمجھائے یا اس کے شر سے بچنے کے لیے سمجھانے سے لوگ کترائیں، جو ہمیں صحیح خطوط پر شریعت کے دائرے میں رہ کر کسی گناہ سے باز آنے کے لیے سمجھائے تو وہ ہمارا مُحسن (احسان کرنے والا) ہے، وہ ہمیں جہنم اور قبر کے بچھوؤں سے بچانا چاہتا ہے۔ چھوٹا بھی ہمیں سمجھائے تو صمیمِ قلب یعنی دل سے اس کا شکریہ ادا کریں۔

سوال: معاشرے کے اعتبار سے جماعت سے نماز پڑھنے کے کیا کیا فوائد ہیں؟

جواب: بنیادی بات تو یہ ہے کہ اللہ و رسول کے حکم پر عمل ہے، اس پر ثواب ملے گا، معاشرے کے اعتبار سے بھی بہت فائدے ہیں مثلاً کوئی نمازی بیمار ہوا اور مسجد میں نہ آیا تو لوگوں کو پتہ چل جائے گا وہ اس کی عیادت کریں گے، پہلی صف میں ہر کوئی نماز پڑھ سکتا ہے، جو پہلے آئے وہ پہلی صف کا حقدار ہے اس میں امیر یا غریب، سیٹھ یا ملازم وغیرہ ایک ہی صف میں ہوتے ہیں، یوں مساوات (برابری) پیدا ہوگی، اس طرح کے کئی فوائد ہیں۔

سوال: تعزیت کرنے کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟

جواب: تعزیت کرنے کا مقصد تو رضائے الٰہی ہونا چاہئے، کسی کا کوئی رشتہ دار فوت ہو جائے یا کوئی نقصان ہو جائے، دکھ پہنچے تو تعزیت کرنی چاہئے، اس سے غم میں کمی ہوتی ہے، ایک طرح سے اطمینان حاصل ہوتا ہے اور غم میں کچھ نہ کچھ مرہم لگتا ہے، تعزیت نہ کرنے سے غم و تکلیف ہوتی ہے، بعض اوقات تعزیت کا اسٹیکر یا صوتی یا تحریری پیغام بھیجنا زیادہ فائدے مند نہیں ہوتا، جا کر مل کر تعزیت کرنا زیادہ مفید ہے۔ بالخصوص قریبی رشتہ دار ہو تو اُس کے پاس جا کر تعزیت کرنا زیادہ بہتر ہے۔

سوال: اگر کسی کا صبح اُٹھتے وقت بدن درد کرتا ہو، سُستی چھائی رہتی ہو، کام کاج کا دل نہ کرتا ہو تو اس کے لیے کوئی وظیفہ ارشاد فرما دیجئے۔

جواب: نیکیوں کے لیے چاق و چوبند رہنا اچھا ہے، اللہ پاک شفا عطا فرمائے، **"یَاسَلَامُ"** 111 مرتبہ پڑھ کر بدن پر دم کریں، پانی پر دم کر کے پی لیں۔

سوال: کتنا شکر کیا جائے، کیا شکر کرنے کی کوئی حد بھی ہے؟

جواب: اللہ پاک کا جتنا شکر کیا جائے کم ہے، اللہ کریم نے ہمیں اتنی نعمتیں دی ہیں کہ بندہ اس کو شمار نہیں کر سکتا، سانس جو اندر گیا وہ بھی نعمت ہے اور جو باہر آیا وہ بھی نعمت ہے، مکتبۃ المدینہ کی کتاب **"شکر کے فضائل"** کا مطالعہ کیا جائے۔

سوال: کیا غریبوں سے مہنگا سودا لینا ثواب کا کام ہے؟

جواب: جو واقعی غریب ہو یا سیّد ہو تو اس سے خیر خواہی اور ثواب کی نیت سے مہنگا سودا لیں تو ثواب ملے گا، صدقے سے بھی زیادہ ثواب کی خوشخبری ہے۔

سوال: اِس ہفتے کا رِسالہ **"اچھے میاں کی اچھی باتیں"** پڑھنے یا سُننے والوں کو امیرِ اہلِ سُنّت مدظلہ العالی نے کیا دُعا دی؟

جواب: یارَبَّ المصطفٰے! جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ **"اچھے میاں کی اچھی باتیں"** پڑھ یا سُن لے، اُس کو اپنے اچھّے بندے "اچھّے میاں" کے صدقے اچھّا مسلمان بنا اور اُسے بے حساب بخش دے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔

Pakistan Mushawrat Office (Dawateislami)